

ویکیپیڈیا
آزاد دائرۃ المعارف

حاجی سید حفیظ علی بن سید نفیس علی

https://ur.wikipedia.org/s/1n0u4

حاجی سید حفیظ علی بن سید نفیس علی

حاجی سید حفیظ علی بن سید نفیس علی ساداتِ نقوی البخاری خاندان کے اُن بزرگوں میں شمار ہوتے ہیں جنھوں نے فیروز آباد، آگرہ، لاہور اور بعد ازاں حیدرآباد، سندھ میں اپنے خاندان کے روحانی، نسبی، فقہی اور تاریخی تسلسل کو برقرار رکھا۔ آپ سید نفیس علی شاہ بن سید عاشق علی شاہ کے صاحبزادے تھے جبکہ آپ کا تعلق اُس تاریخی خانوادۂ سادات سے تھا جو جلال الدین سرخ پوش بخاری، مخدوم جہانیاں جہاں گشت، سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری اور امام علی نقی علیہ السلام سے اپنا نسب بیان کرتا ہے۔[1]

خاندانی روایات کے مطابق آپ ایک نہایت عبادت گزار، متقی، خاموش مزاج، باوقار اور اہلِ بیتؑ سے گہری محبت رکھنے والی شخصیت تھے۔ آپ کی زندگی تقسیم ہند، ہجرت، غربت، فرقہ وارانہ حالات، روحانی وابستگی، تصوف، عزاداری اور خاندانی بقا کے مختلف ادوار سے گزری۔[2]

مکمل نسب

خاندانی شجرات، مخطوطات، محفوظ نسبی روایات، گلزار جلالیہ اور تحقیقی ریکارڈ کے مطابق آپ کا نسب اس طرح بیان کیا جاتا ہے:

حاجی سید حفیظ علی بن سید نفیس علی شاہ بن سید عاشق علی شاہ بن سید عاشق علی شاہ بن سید شاکر علی شاہ بن سید شاکر علی شاہؒ بن سید امیر علی شاہؒ بن سید امیر علی شاہ بن سید حیدر شاہ بن سید حیدر شاہؒ بن سید قطب شاہؒ بن سید کبیر شاہؒ بن سید شرف الدین شاہؒ بن سید شمس الدین شاہؒ بن سید جہانگیر شاہؒ بن سید یار شاہ حیدرؒ بن سید شاہ نظام الدینؒ بن سید زین العابدینؒ بن سید علم الدینؒ بن سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری بن سید صفی الدین بخاریؒ بن سید نظام الدین بخاریؒ بن سید علیم الدین بخاریؒ بن سید جلال الدین بخاریؒ بن سید ناصر الدین محمود بخاریؒ بن مخدوم جہانیاں جہاں گشت بن سید احمد کبیرؒ بن جلال الدین سرخ پوش بخاری بن سید ابوالموید علیؒ بن سید جعفر ثالثؒ بن سید ابوالفتح محمدؒ بن سید محمودؒ بن سید ابی یوسف احمدؒ بن سید عبد اللہؒ بن سید علی الاشقرؒ بن سید جعفر الزکیؒ بن امام علی نقی علیہ السلام بن امام محمد تقی علیہ السلام بن امام علی رضا علیہ السلام بن امام موسیٰ کاظم علیہ السلام بن امام جعفر صادق علیہ السلام بن امام محمد باقر علیہ السلام بن امام زین العابدین علیہ السلام بن امام حسین علیہ السلام بن امام علی علیہ السلام۔

[3]

سانحۂ فیروز آباد اور یتیمی

خاندانی روایات کے مطابق سید نفیس علی شاہ اور ان کی اہلیہ فرقہ وارانہ حالات کے باعث شہید کر دیے گئے۔ اس وقت حاجی سید حفیظ علی، سید محبت علی بن سید نفیس علی اور سید امجد علی کم عمر تھے۔[4]

روایات کے مطابق خاندان کی ایک بزرگ خاتون، جنھیں نسل میں **پھوپھی اماں** کہا جاتا ہے، بچوں کو راتوں رات فیروز آباد سے آگرہ لے گئیں تاکہ نسلِ سادات محفوظ رہ سکے۔[5]

پھوپھی اماں

پھوپھی اماں سید عاشق علی بن سید شاکر علی شاہ کی صاحبزادی اور سید نفیس علی شاہ کی ہمشیرہ تھیں۔ خاندانی روایتوں میں انھیں ایک صاحبِ حال، ملنگانہ مزاج، درویش صفت اور روحانی سیدہ خاتون کے طور پر یاد کیا جاتا ہے۔[6]

روایتوں کے مطابق ایک بزرگ صوفی نے ان کے ہاتھ سے مشروب پیا جس کے بعد انھیں وجدانی کیفیت میں خواجہ معین الدین چشتی اور دیگر اولیائے کرام کی زیارت ہوئی۔ اس واقعے کے بعد درگاہی حلقوں میں ان کا احترام بڑھ گیا۔[7]

آگرہ میں قیام

ابتدائی طور پر خاندان آگرہ کی ایک درگاہ کے احاطے میں مقیم رہا۔ بعد ازاں خاندان بینگ منڈی منتقل ہوا، جہاں ان کے ننھیالی رشتہ دار آباد تھے۔[8]

خاندانی روایتوں کے مطابق اسی دور میں حاجی سید حفیظ علی اور سید محبت علی بن سید نفیس علی نے اپنے آبائی روحانی ورثے، درگاہی روابط، اہلِ بیتؑ سے وابستگی اور عزاداری کی روایات کو دوبارہ منظم انداز میں اپنانا شروع کیا۔[9]

روحانی مراکز سے وابستگی

خاندانی روایات کے مطابق خاندان کے مختلف افراد درج ذیل روحانی مراکز اور مزارات سے وابستہ رہے:

- حضرت نظام الدین اولیاء کی درگاہ، دہلی
- حضرت امیر علی ابوالعلائیؒ کی درگاہ، آگرہ
- خواجہ معین الدین چشتی کی درگاہ، اجمیر
- حضرت حاجی علیؒ کی درگاہ، ممبئی
- قاضی نوراللہ شوشتری کا مزار، آگرہ
- اوچ شریف کے بخاری سادات کے مزارات

[10]

فقہی و روحانی شناخت

خاندانی روایات میں یہ ذکر ملتا ہے کہ خاندان کی بنیادی وابستگی اہلِ بیتؑ، بارہ ائمہؑ اور عزاداری سے رہی۔ بعد ازاں بعض افراد نے سلسلہ قادریہ اور بریلوی حلقوں سے بھی تعلق اختیار کیا۔[11]

محلے داروں، ہمسایہ جعفری سادات خاندانوں اور ہجرت کے ساتھی خاندانوں کے مطابق:

> آپ کی عبارت اس طرح نظر آئے گی، واوین استعمال نہ کریں

[12]

تقسیم ہند اور ہجرت

تقسیم ہند کے دوران آگرہ سے سادات کا ایک بڑا قافلہ پاکستان کی جانب روانہ ہوا۔ روایتوں کے مطابق اس قافلے میں تقریباً ڈیڑھ ہزار افراد شامل تھے، جن میں شیعہ سادات، بخاری سادات اور صوفی خانوادے شامل تھے۔[13]

حاجی سید حفیظ علی اور سید محبت علی بن سید نفیس علی اسی قافلے کے ساتھ لاہور کے راستے حیدرآباد، سندھ پہنچے جبکہ سید امجد علی کراچی میں آباد ہوئے۔[14]

حیدرآباد سندھ میں قیام

خاندان نے پکا قلعہ، کچا قلعہ اور ہیرآباد کے علاقوں میں سکونت اختیار کی۔ ان علاقوں کو قدم گاہ مولا علی، سادات کی قدیم آبادی اور صوفی مراکز کے باعث خاص روحانی اہمیت حاصل تھی۔[15]

دینی و روحانی زندگی

حاجی سید حفیظ علی کو خاندان میں ایک نیک، عبادت گزار، متقی اور دین دار شخصیت کے طور پر یاد کیا جاتا ہے۔ روایتوں کے مطابق آپ:

- تہجد کے پابند تھے
- تلاوتِ قرآن کرتے تھے
- ذکر و اذکار میں مشغول رہتے تھے
- غرباء کی مدد کرتے تھے
- اہلِ بیتؑ سے گہری محبت رکھتے تھے

[16]

آپ نے حج کی سعادت بھی حاصل کی جس کے بعد خاندان میں آپ کو **حاجی** کے لقب سے یاد کیا جانے لگا۔[17]

معاشی زندگی

ابتدائی دور میں خاندان جوہری، سونے چاندی اور زیورات کے کاروبار سے وابستہ رہا۔ بعد ازاں ناپ تول میں غلطی کے خوف سے اس شعبے کو ترک کر دیا گیا۔[18]

بعد میں خاندان نے جوتے سازی، کارخانہ داری اور ہنرمندی کے شعبے اپنائے۔ پکا قلعہ میں جوتے سازی کی صنعت کے فروغ میں اس خاندان کو اہم حیثیت دی جاتی ہے۔[19]

ازدواجی زندگی

خاندانی روایتوں کے مطابق حاجی سید حفیظ علی کی دو ازواج تھیں:

- سیدہ قادری خاتون
- سیدہ خورشید خاتون

یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ سیدہ قادری خاتون، سید محبت علی بن سید نفیس علی کی دونوں ازواج کی سگی بہن تھیں۔[20]

اولاد

سیدہ قادری خاتون سے اولاد

- سید قمر علی
- چار صاحبزادیاں

[21]

سیدہ خورشید خاتون سے اولاد

- سیدہ سعیدہ

سیدہ سعیدہ کے شوہر سید صابر رضوی بن سید شریف رضوی لکھنوی تھے۔[22]

سید قمر علی

سید قمر علی کے چار بیٹے اور چھ بیٹیاں تھیں۔

بیٹے

- سید قیصر علی

- سید محسن علی
- سید عاصم علی
- سید فیصل علی

[23]

روایتوں کے مطابق خاندان میں سید قمر علی کے بعض فقہی اور سماجی معاملات پر اختلافات موجود رہے، جس کے باعث ان کی نسل کو مکمل شجرۂ نسب فراہم نہیں کیا گیا۔[24]

سید سعیدہ کی نسل

سیدہ سعیدہ اور سید صابر رضوی کی اولاد میں:

- سید اصغر رضوی
- سید اکبر رضوی
- سید حیدر رضوی

شامل ہیں۔[25]

عزاداری کی روایات

خاندانی روایتوں کے مطابق خاندان میں:

- علمِ عباسؑ
- مجالس
- نوحہ خوانی
- تعزیہ داری
- نیاز
- چہلم
- محرم
- کندیلی بھرنا
- کھورمہ بھرنا

نسل در نسل جاری رہا۔[26]

کندیلی بھرنے کی رسم

9 محرم کی رات خاندان میں مخصوص انداز میں نیاز تقسیم کی جاتی تھی جسے **کندیلی بھرنا** کہا جاتا تھا۔ اس رسم کو خاندان کربلا کی یاد، اہلِ بیتؑ سے عقیدت اور نسل در نسل منتقل ہونے والی ساداتی روایت قرار دیتا ہے۔[27]

تصوف اور قادری سلسلہ

روایتوں کے مطابق حاجی سید حفیظ علی اور سید محبت علی بن سید نفیس علی نے سلسلہ قادریہ میں بیعت کی تھی جبکہ خاندان کا تعلق چشتیہ، جلالیہ، قلندریہ اور دیگر صوفی حلقوں سے بھی بیان کیا جاتا ہے۔[28]

بین الاقوامی روابط

خاندانی روایتوں کے مطابق خاندان کے عرب دنیا، ایران، عراق، افغانستان اور اوچ شریف کے روحانی و علمی مراکز سے روابط رہے۔[29]

موجودہ نسل

خاندان کی موجودہ نسل زیادہ تر:

- حیدرآباد، سندھ
- کراچی
- راولپنڈی

میں آباد ہے۔ نئی نسل کاروبار، آئی ٹی، ای کامرس، مارکیٹنگ اور دیگر شعبوں سے وابستہ ہے جبکہ دینی و روحانی حلقوں سے تعلق بھی برقرار رکھے ہوئے ہے۔[30]

مزید دیکھیے

- سید محبت علی بن سید نفیس علی
- سید نفیس علی شاہ بن سید عاشق علی شاہ
- سید عاشق علی بن سید شاکر علی شاہ
- سید شاکر علی شاہؒ بن سید امیر علی شاہؒ
- سید امیر علی شاہ بن سید حیدر شاہ
- پھوپھی اماں
- سید قمر علی
- سید امید علی
- سید اصغر رضوی
- سید اکبر رضوی
- سید حیدر رضوی
- جلال الدین سرخ پوش بخاری
- مخدوم جہانیاں جہاں گشت
- سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری
- امام علی نقی علیہ السلام
- امام حسین علیہ السلام
- پکا قلعہ
- حیدرآباد، سندھ
- آگرہ
- فیروز آباد
- تقسیم ہند
- گلزار جلالیہ

حوالہ جات

1. Research Publication of Family of Saadat Naqvi (https://doi.org/10.5281/zenodo.20070090)
2. :contentReference[oaicite:0]{index=0}
3. :contentReference[oaicite:1]{index=1}
4. :contentReference[oaicite:2]{index=2}

5. contentReference[oaicite:3]{index=3}:
6. contentReference[oaicite:4]{index=4}:
7. contentReference[oaicite:5]{index=5}:
8. contentReference[oaicite:6]{index=6}:
9. contentReference[oaicite:7]{index=7}:
10. contentReference[oaicite:8]{index=8}:
11. contentReference[oaicite:9]{index=9}:
12. contentReference[oaicite:10]{index=10}:
13. contentReference[oaicite:11]{index=11}:
14. contentReference[oaicite:12]{index=12}:
15. contentReference[oaicite:13]{index=13}:
16. contentReference[oaicite:14]{index=14}:
17. contentReference[oaicite:15]{index=15}:
18. contentReference[oaicite:16]{index=16}:
19. contentReference[oaicite:17]{index=17}:
20. contentReference[oaicite:18]{index=18}:
21. contentReference[oaicite:19]{index=19}:
22. contentReference[oaicite:20]{index=20}:
23. contentReference[oaicite:21]{index=21}:
24. contentReference[oaicite:22]{index=22}:
25. contentReference[oaicite:23]{index=23}:
26. contentReference[oaicite:24]{index=24}:
27. contentReference[oaicite:25]{index=25}:
28. contentReference[oaicite:26]{index=26}:
29. contentReference[oaicite:27]{index=27}:
30. contentReference[oaicite:28]{index=28}:

- گلزار جلالیہ
- Research Publication of Family of Saadat Naqvi (https://doi.org/10.5281/zenodo.20070090)
- Internet Archive (https://archive.org/details/@sadaat_geneology_contact)
- Publication Scribd (https://www.scribd.com/document/1036410911/Research)
- Historical Family Tree (https://contactsadaatgeneology-lab.github.io/saadat-hyderabadi-firozabadi-agra-aaleameer-aalenafees-family-tree-/)
- Scholars.pk (https://scholars.pk/ur/scholar/hazrat-syed-sultan-jalaluddin-haider-soharwardi)
